١٤/٢٨٥ ٦/٩ ١٨/٥

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی معذور شرعی ایسا ہو کہ اسکو ایک نماز کے وقت میں عذر لاحق ہوا پھر اس نے وضو کیا اور وضو کے بعد اس وقت کی نماز ادا کی پھر وہ وضو کی ہی حالت میں رہا اور اسکو وہ عذر لاحق نہ ہوا یہاں تک کہ دوسری نماز کا وقت داخل ہو گیا مثلاً عصر کے وقت میں عذر لاحق ہونے کے بعد وضو کر کے نماز ادا کی پھر مغرب کا وقت داخل ہو گیا تو کیا ایسا شخص سابقہ نماز کے وقت میں کیے ہوئے وضو سے دوسرے وقت کی نماز ادا کر سکتا ہے جبکہ فقہ کی کتابوں میں یہ مسئلہ بھی ملتا ہے کہ اگر معذور شخص وضو کرے اور وضو کے بعد اسقدر وقت میں عذر نہ پایا جائے کہ وہ نماز ادا کرے تو وہ اس وقت کی امامت کر سکتا ہے۔

بینوا توجروا۔ فقط والسلام

المستفتی

(حضرت مولانا) سید سلمان احمد عباسی (صاحب)

جامع مسجد مرکزی

ٹوبہ ٹیک سنگھ

١٠/١٢

٩٤

الجواب

حامداً ومصلیاً:۔ صورتِ مسئولہ میں ایسا معذور شخص جسکو دیگر کوئی ناقضِ وضو بھی پیش نہ آیا ہو تو وقت گذرنے کے بعد بھی اسکا وضو باقی رہے گا، لہٰذا سابقہ وقت کے وضو سے وہ دوسرے وقت کی نماز پڑھ سکتا ہے۔ (١)

فی الدر المختار:۔ وصاحب عذر من به سلس او استطلاق بطن او انفلات ریح او استحاضة ۔۔۔۔ الی قوله فاذا خرج الوقت بطل، أی ظهر حدثه السابق؛ حتی لو توضأ علی الانقطاع ودام الی خروجه لم یبطل بالخروج مالم یطرأ حدث آخر او یسیل کمسألة مسح خفه (الدر المختار ج ١ ص ٣٠٥، ٣٠٦)

وفی الهندیة:۔ وانما تنتقض طهارتها اذا توضأت والدم سائل او سال بعد الوضوء فی الوقت حتی لو توضأت والدم منقطع ثم خرج الوقت وهی علی وضوئها أن تصلی بذلك مالم یسل او تحدث حدثا آخر۔ الخ (ج ١ ص ٤١)

وفی فتح القدیر:۔ (قوله واذا خرج الوقت بطل وضوءهم) هذا اذا توضأوا علی السیلان او وجد السیلان بعد الوضوء اما ان کان علی الانقطاع ودام الی خروج الوقت فلا یبطل بالخروج مالم یحدث حدثا آخر او یسیل دمها۔ (ج ١ ص ١٦٠)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

سید نعمان احمد عباسی
دار الافتاء دار العلوم کراچی ١٤

الجواب صحیح
احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ
٩-٦-١٤١٨ھ

الجواب صحیح
محمد کمال الدین راشدی
٩-٦-١٤١٨ھ

الجواب صحیح
بندہ عبد الرؤف سکھروی
دار الافتاء دار العلوم کراچی ١٤
٩-٦-١٤١٨ھ

الجواب صحیح
محمد عبد المنان عفی عنہ
٩/٦/١٤١٨ھ

٩-٦-١٤١٨ھ